© rasailojaraid.com

نہیں مل سکیتں، اس لئے تاریخ کے طلباء اور اساتذہ کے لئے اس کی اہمیت ظاہر ہے۔

فاضل مرتب نے شروع کے ایک سو اٹھائیس صفحات میں سرسید کے حالات اور سوانح، اور کارنامے اور آخر کے چند صفحات میں تعلیقات و حواشی بھی لکھے ہیں جو بجائے خود مفید اور معلومات افزا ہیں، سرسید پر جو کچھ لکھا ہے اگرچہ مختصر ہے مگر جامع اور بڑی بات یہ ہے کہ متوازن ہے۔

تذکرہ حضرت مخدوم جہانیان جہاں گشت : از جناب سخاوت مرزا صاحب۔ تقطیع متوسط ضخامت ۲۹۹ صفحات، کتابت وطباعت بہتر، قیمت چھ روپیہ پچاس پیسے،

پتہ:- انسٹی ٹیوٹ آف انڈو مڈل ایسٹ کلچرل اسٹڈیز۔ حیدر آباد

حضرت سید جلال الدین بخاری جو مخدوم جہانیانِ جہاں گشت کے لقب سے معروف و مشہور ہیں، آٹھویں صدی ہجری کے اُن اکابر اولیا میں سے ہیں جن کے انفاسِ قدسیہ نے لاکھوں انسانوں کو علم و یقین اور معرفت و روحانیت کی دولت ۔ ۔ مالامال کیا، آپ کے بعد یہ سلسلۂ فیض وارشاد ایک عرصۂ دراز تک آپ کی اولاد و احفاد میں بھی جاری رہا۔ یہ کتاب حضرتِ والا مرتبت اور آپ کے بعد آپ کے اولاد و احفاد۔ خلفاء و تلامذہ اور ہم عصر و ہم چشم حضرات کے حالات و سوانح میں ہے، شروع میں اوچھ جو حضرت کی جائے پیدائش ہے اُس کی تاریخ بیان کرنے کے بعد حضرت مخدوم کے عام حالات و سوانح، اوصاف اور علمی و باطنی کمالات اخلاق و عادات، اصلاح و تربیت، تصنیفات، اور تعلیمات و ارشادات کا مفصل بیان ہے جس کے مطالعہ سے دل میں سرور اور جذب و شوق کی کیفیت پیدا ہوتی ہے، پھر حضرت مخدوم کے سفرنامہ کی تلخیص ہے اور اُس کے بعد حضرت کے خاندان کے جو افراد لاہور، کشمیر، گجرات اور بھوپال وغیرہ میں ہیں، اُن کے حالات، کارنامے اور اُن کے مقابر و مزارات اور ان کے سلاسل کا تذکرہ ہے، حصہ دوم اس خاندان کی مختلف شاخوں کے شجروں کے لئے مخصوص ہے جو ایک سو دس صفحات پر پھیلے ہوئے ہیں، اردو میں یہ پہلی کتاب ہے جو خاص حضرت مخدوم جہانیاں سے متعلق اس تفصیل اور تحقیق سے لکھی گئی ہے، اس کا مطالعہ ہم خرما و ہم ثواب کا مصداق ہوگا۔

پانی پت اور بزرگانِ پانی پت : از۔ مولانا سید محمد میاں ! تقطیع متوسط

© rasailojaraid.com